قیامت والے دن پردہ رکھنے کیلئے ماں کے نام سے پکارا جائے گا
اس کی تحقیق مطلوب ہے؟

الجواب حامداً ومصلیا

قیامت کے دن لوگوں کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا، بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خائن کیلئے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا، اور کہا جائے گا کہ فلاں بن فلاں کی خیانت ہے حافظ ابن حجر نے ابن بطال کا قول ذکر کیا ہے کہ اس حدیث میں ان لوگوں کا رد ہے جن کا خیال ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماؤں ہی کے نام سے بلایا جائے گا، کیونکہ اس میں ان کے گناہوں پر پوشی ہے آگے ابن بطال کا قول ہے کہ باپ کے نام سے پکارنا پہچان میں زیادہ واضح اور تمیز میں زیادہ بلیغ ہے، اور قرآن وسنت اسی پر شاہد ہے۔ اور سنن ابی داؤد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ قیامت کے دن اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے، تو اپنا نام اچھا رکھو۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ لوگوں کو قیامت کے دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا، جیسا کہ دنیا میں پکارا جاتا ہے، جو لوگ اس کے خلاف بات کرتے ہیں، ان کے پاس کوئی صحیح اور ٹھوس دلیل نہیں، اور جس روایت میں ماں کا ذکر آتا ہے، وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ اس کا راوی اسحاق متہم (بالکذب) ہے۔

صحیح البخاری میں ہے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال: إن الغادر یرفع له لواء یوم القیامة: یقال
هذه غدرة فلان بن فلان.

(صحیح البخاري، کتاب الأدب، باب ما یدعی الناس بآبائہم، حدیث نمبر ۶۱۷۷)

فتح الباری میں ہے۔

فی ھذا الحدیث رد لقول من زعم أنہم لا یدعون یوم القیامة إلا بأمہاتہم سترا علی آبائہم. فی التعریف وأبلغ فی التمییز وبذلک نطق القرآن والسنة.

(فتح الباری، ج: ۱۰، ص: ۵۶۳، بیروت)

سنن ابی داؤد میں ہے۔

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم تدعون یوم القیامة بأسمائکم وأسماء آبائکم. فأحسنوا أسماءکم، قال ابوداؤد: ابن ابی زکریا لم یدرک ابا الدرداء۔ (سنن ابی داؤد، رقم ۴۹۴۸ قال الشیخ البانی ضعیف قال الشیخ زبیر اسنادہ ضعیف)

قال اسحاق بن ابراہیم الطبری۔

عن انس قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یدعی الناس یوم القیامة بامہاتہم سترا من اللہ عزوجل علیہم.

قال ابن جوزی: ھذا الحدیث لا یصح والمتہم بہ اسحاق بن ابراہیم

(الموضوعات، ج: ۳، ص: ۲۴۸)

(الکامل فی ضعفاء الرجال، ج: ۱، ص: ۵۵۹)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

کتبہ عدیل ربانی

عالمی مجلس مفتیان کرام

۳ جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ

۸ دسمبر ۲۰۲۱ء